© rasailojaraid.com

حوصلہ افزائی ـــــ دعائیں ـــــ تائید

چند خطوط اس خیال سے کہ نقشِ آغاز صرف الحق کی نہیں بلکہ اکثر درد دل رکھنے والوں کی آواز ہے۔ (ادارہ)

برادرِ محترم وفقکم اللہ لکل خیر و سعادۃ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ـــــ گذشتہ ماہنامہ الحق میں آپ کے نگارشات پڑھ کر دل سے دعا نکلی اور بے حد مسرت ہوئی ۔ اللہ کرے حسنِ رقم اور زیادہ ۔ بس اب ضرورت اسکی ہے کہ جو کچھ لکھا جائے ۔ مدح و ثنا کے تصور و انتظار سے بالاتر رہنا چاہئے ۔ جی چاہا کہ دل کی مسرت آپ تک پہنچا دوں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق اور مزید توفیق اپنی مرضیات کی نصیب فرمادیں ۔ مولانا عبد الحق صاحب کی خدمت میں سلام اخلاص عرض کر دیجئے ۔ والسلام

(محمد یوسف بنوری ۔ نیو ٹاؤن کراچی)

پرستارانِ سلاطین علماء | اداریہ پڑھا ، پہلا ایٹم مشینی ذبح احتجاجاً کچھ کم نہیں تھا ۔ ادیبانہ طنز خوب دلچسپ ہے ۔ ہندی بزرگ کی بھی خوب خبر لی ۔ جزاکم اللہ تعالیٰ ۔ لیکن اداریہ کے آخری ایٹم پرستارانِ سلاطین علماء کو بروقت جگانے سے تو دلی دعائیں نکلیں ۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ۔

(قاضی عبد الکریم کلاچی)

بہ حق فروش | آج کے مطالعہ کا آغاز آپ کے الحق کے نقشِ آغاز سے ہوا حق کہلانے والا اور حق شائع کرنے والا اگر حق نہ لکھے تو اور کون لکھے ۔ حق ناشناسی اور حق تلفی کے اس دور میں جتنا نقصان اسلام کو ان حق فروشوں سے پہنچ رہا ہے جو ارباب من دون اللہ کی زبان بنے ہوئے ہیں ، اتنا نقصان اسلام کو پہلے کبھی برداشت نہیں کرنا پڑا ۔ آپکی حق گوئی یا حق نویسی نے واللہ ..... کی یاد تازہ کر دی ۔

(منشی عبد الرحمان خان ، چہلیک ملتان)

بے چینی کی فضاؤں میں | الحق کے تمام ایڈیٹوریل نہایت اعلیٰ اور حسب روایات اتمام حجت تھے مگر آخری حصہ جسمیں وقت کے مداہنین سے خطاب کیا گیا ہے وہ پڑھ کر تو جذبات متلاطم ہو گئے اور چند لمحوں کیلئے بے چینی و غم کی فضاؤں میں ڈوب گیا کہ اے اللہ اس دین کی حفاظت اور اعلاء کلمۃ الحق کا اب کیا بنے گا ۔ اللہ جل شانہٗ اپنی رحمت و فضل خصوصی سے دستگیری کرے اور آپ کو مزید ہمت و قوت سے اسی طرح منزل مراد تک گامزن رکھے اور حق کی یہ قوت روبہ ترقی رہے ۔

(مولانا عبد الرحمان ناظم انجمن خدام الدین . نوشہرہ)

© rasailojaraid.com